سوال

(314) غیر محرم لوگوں سے مصافحہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم ایک ایسی بستی میں رہتے ہیں کہ جس میں کئی بری عادات کا رواج ہے۔ ان میں سے ایک بدعادت یہ ہے کہ جب کوئی مہمان گھر آتا ہے تو تمام مرد وزن اس سے مصافحہ کرتے ہیں۔ اگر میں اس سے انکار کروں تو گھر والے مجھ پر یہ کہہ کر پھبتی کستے ہیں کہ میں سب سے تنہائی پسند ہوں۔ اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان پر اللہ تعالیٰ کے احکام کی تعمیل کرنا اور منع کردہ اشیاء سے اجتناب کرنا واجب ہے۔ ''شذوذ'' اطاعت الٰہی کرنے میں نہیں بلکہ اوامر الٰہیہ کے مخالفین میں ہے، مذکورہ بالا عادت ایک بری اور غیر پسندیدہ وادت ہے، عورتوں کا غیر مردوں سے مصافحہ کرنا قطعا ناجائز ہے۔

براہ راست ہو تب بھی ناجائز ہے کسی رکاوٹ کے ساتھ ہو تب بھی ناجائز ہے، کیونکہ یہ فتنہ کا باعث ہے۔ اس بارے میں وعید پر مشتمل احادیث اگرچہ سند کے اعتبار سے اتنی قوی نہیں ہیں لیکن مفہوم اس کی تائید کرتا ہے۔ میں سائلہ سے کہنا چاہوں گا کہ وہ گھر والوں کی مذمت پر کان مت دھرے بلکہ انہیں اس بری عادت کو چھوڑنے اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پسندیدہ اعمال وافعال بجالانے کی نصیحت کرتی رہے۔۔۔۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 337

محدث فتویٰ